سوال

رخصتی کے بعد اچانک علم ہوا کہ خاوند رافضی شیعہ ہے اب کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

ں پر بہت تعجب ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کی شادی گمراہ اور بدعتیوں اور منحرف قسم کے لوگوں کے ساتھ کیسے کر دیتے ہیں، بلکہ اسے لوگوں سے شادی کر دیتے ہیں جو زندیق اور کافر ہوتے ہیں، لیکن ہمارا یہ تعجب اس وقت ختم ہوجاتا ہے جب ہمیں علم ہوتا ہے لوگ ان گمراہ عقائد سے جاہل ہیں انہیں ان عقائدَ

ِ تعجب اس طرح بھی ختم ہوجاتا ہے جب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ جہالت وگمراہی کے فتاوی جات لوگوں میں مشہور ہیں، ان لوگوں کی جانب سے نہیں جو اہل سنت کا کسی صوفی یا شیعی سے نکاح جائز قرار دیتے ہیں : بلکہ ان یہ فتاوی ان کی جانب سے ہوتا ہے جو دین کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں اور انہوں نے تو مس

ترین بیماری یہ ہے کہ : لوگ اپنے دین کے معاملات سے جہالت اور اسلامی قوانین کی اہانت کے ساتھ ساتھ خاوند اور منگیتر کی متعلق کوئی زیادہ خیال نہیں کرتے کہ وہ اس کے دین کے بارہ میں دریافت کریں اور اس کے متعلق کوشش کریں؛ بلکہ انہیں تو صرف دنیا اور معاش کی اہمیت ہوتی ہے؛ اس لیے اس

پ کا اس رافضی شیعہ سے شادی کا مسئلہ تو یہ شادی باطل ہے، اور شرعی طور پر فسخ ہے؛ جب یہ شخص "الکافی" میں گمراہ اور زندیقیت پر مشتمل عقائد رکھتا اور اس پر عمل کرتا ہو.

وں کو آپ اور اس شخص کے درمیان علیحدگی کی کوشش کرنی چاہیے، اور اگر یہ فسخ میسر نہ ہو تو آپ اس سے طلاق کا مطالبہ کریں، اور اگر وہ طلاق دینے سے انکار کرے اور اس شادی میں اللہ کی شریعت کی تطبیق کرنے والا کوئی نہ ہو تو آپ اس سے خلع لے لیں اور اس کے لیے جتنا مال وہ طلب کرے ادا کر یہ

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

یرے لیے ایک کردی شخص کا رشتہ آیا جو اہل سنت میں سے ہونے کا دعوی کرتا تھا، اور اس کا ظاہر تو صحیح اور اصلاح والا ہے، اس کا نام "حیدر عبد المحسن الجابری" ہے جو کچھ ماہ میرے والد کے ساتھ رہا اور میرے والد صاحب کا مہمان رہا، اس عرصہ میں وہ اخلاق و دین والا تھا اور میرے والد کے سامنے یہی

ِ نے اس شخص میں جو تقوی واصلاح دیکھی تو اس شخص کے ساتھ میری شادی پر متفق ہو گئے، اور جب عقد نکاح ہوا اور میری رخصتی ہوگئی تو اس نے اعلان کر دیا کہ وہ اہل سنت میں سے نہیں، بلکہ وہ شیعہ سے تعلق رکھتا ہے اور اپنے مذہب کے لیے متعصب بھی ہے، اور جب ہم نے اس کو اسلام اور اہل سنۃ

ریہ ہے کہ نہ تو میں سنی ہوں اور نہ ہی شیعی بلکہ میں کیمونسٹ ہوں یعنی ملحد!

ال یہ ہے کہ : اس صورت میں میرا اس شخص کے ساتھ رہنے کے متعلق شرعی حکم کیا ہے اور خاص کر جب اس کے خبث باطن کا اظہار ہوا ہے تو میں اسے ناپسند کرنے لگی ہوں، اور وہ پچھلے عرصہ میں ہمیں دھوکہ دیتا رہا ہے، اور ہمیں یہ باور کراتا رہا کہ وہ سنی مسلمان ہے، اور اس شخص سے عقد نکاح سے چھ

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

ِ کا شیعہ اور کیمونسٹ کے بیٹوں سے شادی کرنا جائز نہیں، اور اگر نکاح ہوجائے تو یہ باطل ہے، کیونکہ شیعہ کے متعلق معروف ہے کہ وہ اہل بیت سے استغاثہ کرتے اور مدد مانگتے اور ان کو پکارتے ہیں، اور یہ شرک اکبر ہے، اور اس لیے کہ کیمونسٹ حضرات ملحد ہیں اور ان کا کوئی دین نہیں.

ِ میکے چلے جانا چاہیے اور اس شخص کو اپنے نزدیک نہیں آنے دینا چاہیے، اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے ہاں اس کے ذمہ دار محکمہ میں اس مسئلہ کو اٹھانا چاہیے.

شیخ عبد العزیز بن باز.

شیخ عبد العزیز آل شیخ.

عبد اللہ بن غدیان.

الح الفوزان.

شیخ بکر ابو زید.

ء (18/298-300).

م :

ر (111952) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

111970